

## عالمی یوم محنت کے موقع پر

ون آئی پی - ٹوڈسپینسرز اور آدھار پر مبنی آن لائن کلیم جمع کرانے کی ” اسکیم کا آغاز

سرکار مزدوروں کی ملازمت اور تنخواہوں کے تحفظ کے تئیں عہد بست:

بندارودتہ تری۔

Posted On: 02 MAY 2017 1:42PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 02 مئی - محنت اور ملازمت کے امور کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب بندارودتہ تریہ نے عالمی یوم محنت کے موقع پر ”ون آئی پی ٹوڈسپینسرز اور آدھار پر مبنی آن لائن کلیم سبمشن“ کے عنوان سے دواسکیموں کا افتتاح کیا۔

واضح ہو کہ ای ایس آئی سی نے بیمہ یافتہ فرد (آئی پی) کو، ”ون آئی پی ٹوڈسپینسرز“ اسکیم کے تحت دو متبادل پیش کئے ہیں۔ ان میں سے ایک کسی آجر کی معرفت خود اپنے لئے اور دوسرا کنبے کے افراد کے لئے ہے۔ اس اسکیم سے تمام بیمہ یافتہ افراد اور بالخصوص اپنی جدی ریاست سے باہر کام کرنے والے مہاجر مزدوروں کو فائدہ حاصل ہوگا جبکہ ان کی اپنی ریاستوں میں رہنے والے ان کے کنبوں کو بھی اس اسکیم سے فائدہ حاصل ہوگا۔ دوسری ڈسپینسری کا متبادل نہ دستیاب ہونے کی صورت میں اکثر متاثرہ کنبے کے افراد طبی سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں اور ”ون آئی پی ٹوڈسپینسرز“ کی اسکیم کے آغاز سے نہ صرف بیمہ یافتہ افراد بلکہ ان کے کنبے کے بیمار افراد کو بھی ان دو میں سے ایک ڈسپینسری کی طبی خدمات حاصل ہوسکیں گی۔ اس کے ساتھ ہی ہنگامی حالات میں کسی بھی ای ایس آئی ادارے سے یہ خدمات حاصل ہوسکیں گی۔ سردست تقریباً تین کروڑ بیمہ یافتہ افراد ای ایس آئی کے دائرہ کار میں شامل ہیں اور اس اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے والے بیمہ یافتہ افراد اور ان کے کنبوں کے افراد کی تعداد بارہ کروڑ سے زائد ہے۔

”آدھار بیسڈ آن لائن کلیم سبمشن“ یعنی آدھار کارڈ پر مبنی دعوے داخل کئے جانے کی اسکیم میں شامل وہ افراد جنہوں نے اپنا یو اے این جاری کیا ہوا ہے اور اپنا کے وائی سی (آدھار) ای پی ایف او میں مندرج کرارکھا ہے۔ وہ فارم 19 کے تحت پراویڈینٹ فنڈ کے حتمی تصفیہ، پنشن نکالے جانے کے فائدے (فارم 10 - سی) اور فارم 31 کے تحت اپنا پراویڈینٹ کا حصہ یو اے این نمبر کے نقطہ اتصال کے ساتھ راست طور سے حاصل کرسکیں گے۔ ان اسکیموں کا آغاز کرتے ہوئے جناب بندارودتہ تریہ نے کہا کہ سرکار کو محنت اور مزدوروں کی خدمات کا اعتراف ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے عہد بستہ ہے اور انہیں ملازمت کا تحفظ، اجرت کے تحفظ اور سماجی سلامتی کی سہولیات فراہم کرائی جارہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکار کی جانب سے غیر منظم زمروں کے مزدوروں کو بھی سماجی سلامتی کی خدمات فراہم کرائی جارہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں ای ایس آئی کے ذریعہ شروع کی جانے والی ایس پی آر ای کے تحت 77 لاکھ افراد اور 66 ہزار اداروں نے اپنا اندراج کرایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ای پی ایف او نے اپنی حال ہی میں شروع کی جانے والی اسکیم میں 50 لاکھ نئے کھاتوں کا اضافہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں نیشنل کیئریر سروس (این سی ایس) پورٹل پر تین کروڑ 40 لاکھ اندراجات کئے جاچکے ہیں۔

اس سے پہلے محنت اور ملازمت کے محکمے کی سکریٹری محترمہ ایم ستیہ وتی نے بتایا کہ ان کی وزارت نے مزدوروں کی فلاح کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ علاوہ ازیں کاروبار کی سہولت کے لئے محنت سے متعلق قوانین کو بھی منطقی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت کے مواقع کے لئے ہنرمندی کی تازہ کاری اہم ضروری ہے۔

م ن - س ش- رم

U-2084

